﴾پریس ریلیز 12 نومبر 2021﴿

ڈاکٹر عادل انچارج ORIC یونیورسٹی آف گجرات اور شہزادہ بابر مینیجر انڈسٹریل لنکجز نے گجرات چیمبر آف کامرس کا دورہ کیا اور صدر گجرات چیمبر آف کامرس نعیم امتیاز گوندل اور ایگزیکٹو ممبر حاجی زاہد کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں نیشنل ٹیک انوویشن فنڈ (پاکستان سائنس فاؤنڈیشن) کی طرف سے بھیجے گئے پرپوزل پیپر پر بات کی گئی جس کے مطابق انڈسٹری اور اکیڈیمیہ مل کر نیشنل ٹیک انوویشن فنڈ کو انڈسٹریل اپ گریڈیشن کے لیے ایک کانسیپٹ پیپر جمع کروائیں گے اور وہ اپروو ہونے پر انڈسٹری کی گروتھ اور ارتقاء کے لیے فنڈنگ کی جائے گی۔

صدر گجرات چیمبر نعیم امتیاز گوندل نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ہم نے پاٹری انڈسٹری کو چنا ہے کیونکہ یہ سیکٹر بہت ڈکلائن کا شکار ہے۔ فین اور فرنیچر سیکٹر کے کچھ مسائل ہیں لیکن وہ سموتھ طریقے سے چل رہے ہیں لیکن جو سب سے بڑا گیپ ہے وہ پاٹری سیکٹر کا ہے۔ میٹریل ٹیسٹنگ کی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے اس سیکٹر کو کافی مسائل کا سامنا ہے۔ سرامک انسٹی ٹیوٹ میں بھی ایسی کوئی سہولت نہیں ہے میرا فوکس اس طرف ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ میٹریل ٹیسٹنگ کے حوالے سے ورکنگ کی جائے اور اس پر کانسیپٹ پیپر تیار کیا جائے۔ اس کے لیے ٹیسٹنگ فسیلیٹی سرامک انسٹی ٹیوٹ یا انڈسٹریل ایریا میں بنائی جا سکتی ہے۔ پاٹری کا سب سے اہم راء مٹریل گیس ہے اور اس کے ریٹس کا بھی بہت ایشو ہے۔ گیس کے پاکستان میں تین بڑے ذرائع ہیں لیکن پنجاب میں گیس نہیں نکلتی جس کی وجہ سے ہمیں دوسرے صوبوں کی نسبت ہائی ریٹ پر گیس ملتی ہے۔ کچھ کام ریاست کے بھی کرنے والے ہوتے ہیں اگر گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹس بہتر طریقے سے ورکنگ کریں تو مسائل کافی حد تک حل ہو سکتے ہیں۔ اگر ہم مل کر اس سیکٹر کو کچھ دے جاتے ہیں تو آپ کا اور ہمارا نام یاد رکھا جائے گا۔

حاجی زاہد ایگزیکٹو ممبر نے کہا کہ پاٹری سیکٹر میں وقت کے ساتھ ساتھ جدت آئی ہے۔ گیس اور بجلی ہمارے بنیادی راء مٹیریل ہیں۔ ہم چاہ رہے ہیں کہ مٹیریل ٹیسٹنگ کے لیے کام کیا جائے۔ ہم میں بہت سے انڈسٹریلسٹس ٹنل کلن استعمال کر رہے ہیں اس سے ایفی شنسی کافی حد تک بڑھ جاتی ہے لیکن اس کو 24 گھنٹے پہلے ہیٹ کرنا پڑتا ہے جس سے کافی فیول کا استعمال ہوتا ہے۔ چائنہ سے جو پارٹس امپورٹ ہوتے ہیں وہ کافی فیول ایفی شنٹ ہیں لیکن ان کی کاسٹ بہت زیادہ ہے۔ ہم لوگ 50% لوکل فرنیچر بنا کر پکا رہے ہیں۔ چائنہ سے جو کلن امپورٹ ہوتی ہے اس سے ایفی شنسی 50 سے 70 فیصد تک بڑھائی جا سکتی ہے۔ ہمارا بیسک باڈی مٹیریل پتھر ہے۔ زیادہ مٹیریل امپورٹ ہوتے ہیں لیکن کلے ہم سندھ سے لیتے ہیں اس لیے مٹیریل ٹیسٹنگ سے کام شروع کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عادل نے کہا میرا مشورہ ہے کہ ہم کلے ٹیسٹنگ کٹ بنا سکتے ہیں جس میں کلے ٹیسٹنگ کے سارے پیرامیٹرز موجود ہوں۔ اس میں ہم کلے سکریننگ کر کہ راء مٹیریل کی پروڈکٹیوٹی کو بڑھا سکتے ہیں۔ ہم اس پر ورکنگ کر کہ ایک کانسیپٹ پیپر تیار کر کہ بھجوا سکتے ہیں۔ آپ ہمیں اپنے تمام پراسس اور اس میں استعمال ہونے والے کیمیکلز کی تفصیلات فراہم کریں تا کہ ایک کانسیپٹ پیپر بنا کر اس کو پاکستان سائنس فاؤنڈیشن سے اپروو کروایا جا سکے۔

شہزادہ بابر مینیجر انڈسٹریل لنکجز یونیورسٹی آف گجرات نے کہا کہ لیب کی پاسیبلیٹی ہے تو ہم مٹیریل ٹیسٹنگ کٹ کی طرف جا سکتے ہیں اس سے کاسٹ سیونگ ہو گی۔ پہلی سٹیج پر ہم یہ کانسیپٹ دیتے ہیں۔ اس کے لیے سرمک انسٹی ٹیوٹ میں فسیلیٹی سینٹر بنایا جا سکتا ہے۔ ہم کٹ پروڈکشن کی طرف جا سکتے ہیں ایک بڑا اچھا منصوبہ ہے اس میں ہم ٹیسٹنگ فیس بھی رکھ سکتے ہیں جس سے آپریٹنگ ایکسپنس بھی کور ہو جائیں گے۔ جہاں تک کلن کی بات ہے اس پر اگلے فیز میں کام کیا جا سکتا ہے۔

میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ مٹیریل ٹیسٹنگ کٹ پر یونیورسٹی آف گجرات ایک کانسیپٹ پیپر تیار کر کہ نیشنل ٹیک انوویشن فنڈ کو بھجوایا جائے گا اور پھر اس کے مطابق آگے کی ورکنگ کی جائے گی۔